

26869-رمضان المبارک میں مسلمان کے لیے جدول اور خاکہ

سوال

سب سے پہلے تو ہم آپ کو رمضان المبارک کے میئسہ کی آمد پر مبارکباد دیتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ سے امید کرتے وہ ہمارے اور آپ کے روزے اور قیام اللیل کو قبول فرمائے۔ میری تھا بے کہ میں اس فرصت سے فائدہ اٹھاؤں اور عبادات کرتے ہوئے اجر و ثواب حاصل کروں، اس لیے میری گزارش ہے کہ آپ مجھے اور میرے خاندان والوں کے لیے کوئی مناسب پروگرام دیں تاکہ اس پر عمل کرتے ہوئے اس خیر و جلالی والے میئنہ میں فائدہ اٹھائیں۔

پسندیدہ جواب

اللہ تعالیٰ ہم سب کے اعمال صاحب قبول فرمائے، اور ظاہر اور پوشیدہ میں ہمیں اخلاص عطا فرمائے۔

اس مبارک میئنہ میں عمل کرنے کے لیے ذیل میں ہم ایک جدول پیش کرتے ہیں:

رمضان المبارک میں مسلمان شخص کا دن :

رمضان المبارک میں مسلمان اپنا دن فجر سے قبل سحری کھا کر شروع کرتا ہے، اور سحری میں افضل یہ ہے کہ سحری کورات کے آخری حصہ تک موخر کیا جائے۔

پھر سحری کے بعد مسلمان نماز فجر کی اذان سے قبل نماز کی تیاری گھر میں ہی کرے اور منوے کر کے نماز باجماعت ادا کرنے کے لیے مسجد کی طرف جائے۔

جب مسجد میں داخل ہو تو تجیہ المسجد کی دور کعتیں پڑھنے کے بعد پیٹھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے یا پھر قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول رہے یا ذکر و اذکار کرے، اور جب موذن اذان کے تو اذان کا جواب دے کر اذان کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ دعا پڑھے، پھر فجر کی سنتیں ادا کرے اور اقامت تک ذکر و اذکار اور دعائیں مشغول رہے، کیونکہ وہ جب تک نماز کا انتظار کرے گا نماز کی حالت میں ہی ہے۔

نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد نماز کے بعد والے اذکار اور دعائیں پڑھے، پھر اگر پسند کرے تو طلوع شمس تک وہیں بیٹھا ذکر اذکار میں مصروف رہے، اور قرآن مجید کی تلاوت افضل ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی نماز فجر کے بعد تلاوت کیا کرتے تھے۔

جب سورج طلوع ہو اور اچھی طرح اوپر آجائے تو طلوع کے تقریباً پندرہ منٹ بعد اگر پسند کرے تو اشراق کی کم از کم دور کعات ادا کرے تو بہتر ہے، اور اگر چاہے تو وہ اسے افضل وقت تک موخر بھی کر سکتا ہے، اس کا افضل وقت سورج بلند ہونے اور سخت دھوپ کا وقت ہے۔

پھر اگر چاہے وہ کام کا ج پر جانے کی تیاری کے لیے سو جائے، اور سونے میں اس کی نیت یہ ہونی چاہیے کہ وہ اس سے عبادات اور حصول رزق میں وقت حاصل کرے گا، ان شاء اللہ اسے اجر و ثواب حاصل ہوگا، اسے چاہیے کہ وہ سونے میں عملی اور قولی طور پر شرعی آداب کا خیال رکھے۔

پھر کام کے وقت پر اپنے کام اور ڈیوٹی پر جائے، اور جب ظہر کی نماز کا وقت ہو تو وقت سے پہلے ہی اذان سے قبل یا اذان کے فوری بعد مسجد جائے تاکہ پہلے ہی نماز کی تیاری کر سکے۔

اور ظہر کی چار رکعات سنتیں دو دو کر کے ادا کرے، پھر اقامت تک قرآن مجید اور ذکر و اذکار میں مشغول رہے، نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد بعد والی دو سنتیں ادا کریں۔

پھر نماز کے بعد اپنے کام پر واپس لوئے اور کام کا ج میں مشغول رہے اور اپنی ڈیوٹی مکمل کرنے کے بعد اگر اس کے پاس عصر کی نماز سے قبل آرام کرنے کا وقت مل سکے تو تھوڑا بہت آرام کر لے، لیکن اگر وقت کافی نہ ہو اور اسے خدشہ ہو کہ اگر سو گیا تو نماز عصر ضائع ہو جائے گی تو پھر نماز تک کسی مناسب چیز میں مشغول رہے، مثلاً ضرورت کی اشیاء خریدنے بازار چلے جائے یا پھر کام سے فارغ ہو کر فوری طور پر مسجد کا رخ کرے اور عصر کی نماز تک مسجد میں ہی رہے۔

عصر کی نماز کے بعد اپنی حالت کو دیکھے اگر تو اس میں ہمت ہے کہ مسجد میں بیٹھ کر تلاوت قرآن کریم کرے تو یہ بہت ہی غنیمت ہے، اور اگر انسان اپنے اندر ہمت محسوس نہ کرے تو اسے اس وقت ضرور آرام کرنا چاہیے تاکہ رات کو نماز تراویح کی تیاری کر سکے۔

اذان مغرب کے قبل افطاری کی تیاری کرے اور اسے اس لحظات میں ایسے کام کرنے چاہیے جن کا اسے نفع ہو یا تو قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول رہے یا دعا کرے یا پھر اپنے اہل و عیال سے مفید بات چیت کرے۔

اس وقت میں سب سے بہتر اور اچھا شغل یہ ہے کہ روزے داروں کی افطاری کے لیے کھانا لا کر یا پھر اسے تقسیم کر کے ان کا تعاون کرے، اس کام کی بہت ہی عظیم لذت ہے جسے صرف وہی شخص پاسکتا ہے جس نے اس کا تجربہ کیا ہو۔

پھر افطاری کے بعد بجماعت نماز مغرب کی ادائیگی کے لیے مسجد کا رخ کرے، اور نماز ادا کرنے کے بعد دور کعت سنت موكدہ ادا کرنے کے بعد گھر واپس آنے اور جو کچھ میرہ ہو کھانے پیئے لیکن زیادہ نہیں کھانا چاہیے، پھر اسے اس بات کی حرکت رکھنی چاہیے کہ وہ عشاء سے قبل باقی ماندہ وقت کو اپنے اہل و عیال کے لیے مفید بنانے کے لیے کوئی قرآنی قصہ یا پھر یا احکام کی کتاب پڑھے، یا کوئی مباح اور اچھی قسم کی بات چیت میں مصروف رہے۔

اس لیے کہ یہ وقت بہت ہی قیمتی ہے، میرے بھائی اپنے آپ سے غلط قسم کے افکار اور ان وسائل اعلام کو دور کھین جو اخلاقیات کا جنازہ نکال دیتے ہیں، اور اپنے رعایا کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کا ڈر و خوف اختیار کرو کیونکہ روز قیامت اس کے بارہ میں سوال ہو گا، اس لیے سوال کا جواب تیار کر لیں۔

اس کے بعد نماز عشاء ادا کرو اور عشاء کی دور کعت سنت موكدہ ادا کرنے کے بعد امام کے پیچے نشوون و خنوع کے ساتھ نماز تراویح ادا کرنی چاہیے، اور امام سے پہلے نہیں جانا چاہیے، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(جو بھی امام کے ساتھ اس کے جانے تک قیام کرتا ہے اس کے لیے ساری رات کا قیام لکھا جاتا ہے) سنن ابو داود حدیث نمبر (1370) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب صلاة التراویح صفحہ (15) میں اسے صحیح فرار دیا ہے۔

نماز تراویح ادا کرنے کے بعد آپ اپنے لیے کوئی مناسب ساپروگرام تیار کریں جو آپ کی شخصیت اور حالات کے مناسب ہو اور اس میں مندرجہ ذیل اشیاء کا خیال رکھیں:

ہر قسم کے حرام کام اور اس کی طرف لے جانے والے ابتدائی کام سے اجتناب کریں۔

اپنے اہل و عیال کے بارہ میں بھی خیال رکھیں کہ کہیں وہ بھی کچھ حرام کام یا اس کے اسباب کا رتکاب نہ کر لیں، اور اس میں بھی آپ کو حکمت و دانش والا طریقہ اختیار کرنا ہو گا، مثلاً آپ ان کے لیے کوئی خاص پروگرام تیار کریں، یا پھر سیر و تفریح کے لیے انہیں مباح اور جائز جگہوں پر لے جائیں، یا انہیں غلط اور برے دوستوں سے بچا کر ان کے لیے بہتر اور اچھا ماحول تلاش کریں۔

اور یہ کہ افضل کام میں مشغول رہیں، پھر آپ یہ بھی کوشش کریں کہ جلد سوئں اور سونے میں ان قولی اور عملی آداب شرعیہ پر عمل کریں، اور اگر آپ سونے سے قبل قرآن مجید کی تلاوت کر لیں یا پھر کوئی اچھی سی کتاب پڑھ لیں تو یہ بہتر ہے، اور خاص کر جب آپ نے اپنی منزل نہ کی ہو تو سونے سے پہلے لازمی طور پر منزل کہ لیں۔

پھر سحری سے قبل اٹھیں اور اس وقت میں اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کیونکہ یہ رات کا آخری حصہ ہے جس میں نزول الہی ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے توبہ و استغفار کرنے والوں کی بہت زیادہ تعریف و تائش کی ہے، اور اسی طرح اس وقت میں دعا اور توبہ کرنے والوں کی دعا اور توبہ قبول کرنے کا وعدہ بھی فرمایا ہے، اس لیے آپ اس عظیم فرصت کو ضائع نہ کریں بلکہ اس سے مستفید ہوں۔

جمعہ کا دن :

پورے ہفتے میں جمعہ والا دن سب سے افضل اور بہتر ہے، اس لیے ضروری ہے کہ اس دن بھی عبادت اور اطاعت کے لیے کوئی خاص پروگرام ترتیب دیا جائے جس میں مندرجہ ذیل اشیاء کا خیال رکھا جانا ضروری ہے :

نماز جمعہ کے لیے مسجد میں جلدی جانا۔

نماز عصر کے بعد مسجد میں ہی رہنا اور اس دن کے آخر تک قرآن مجید کی تلاوت اور دعائیں مشغول رہنا کیونکہ یہ ایسا وقت ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

آپ اس دن اپنے وہ اعمال پورے کر لیں جو پورے ہفتے میں نہیں ہو سکے، مثلاً سات دنوں میں آپ نے جو قرآن نہیں پڑھا وہ اس میں پڑھیں، یا پھر کوئی کتاب مکمل کر لیں، یا کوئی کیسٹ سننا، یا اس طرح کے اور دوسرا سے اعمال صاحبہ مجالسے جائیں۔

آخری عشرہ :

رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں لیلۃ القدر ہے جو ایک ہزار میلیون سے بھی افضل ہے، اس لیے انسان کو اس میں اعتکاف کرنا چاہیے تاکہ وہ اس رات کو پاسکے اور اعتکاف مسجد کے بغیر کہیں نہیں ہوتا، جیسا کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی کیا کرتے تھے، اس لیے جو اس میں اعتکاف کر سختا ہے اس کے لیے یہ بہت بھی عظیم نعمت ہے۔

اور جو اعتکاف نہیں کر سختا ہے چاہیے کہ وہ آخری عشرہ میں جتنے دن یا رات میں بھی اعتکاف کر سختا ہے اتنا ہی اعتکاف کر لے۔

اور اگر وہ بالکل ہی اعتکاف نہیں کر سختا تو پھر اسے چاہیے کہ وہ آخری عشرہ کی راتوں میں عبادت و اطاعت اور قیام اللیل اور قرآن مجید کی تلاوت اور دعائیں گزارے، اور اس کے لیے اسے دن میں آرام کر کے تیاری کرنی چاہیے تاکہ رات کو بجاگ سکے۔

تسبیحات :

اور پری�ان کیا گیا ایک چیزہ ساختا ہے، اور ایسا پروگرام ہے جو ہر فرد کے لیے مناسب ہے اور وہ اس میں اپنے حالات کے مطابق کسی ویسی کر سختا ہے۔

اس خاکے میں اس بات کا التزام کیا گیا ہے کہ وہی چیز بیان کی جائے جو سنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ثابت ہے، اس کا معنی یہ نہیں کہ اس میں جو کچھ بھی بیان ہوا ہے وہ سب کا سب فرض اور واجب ہے، بلکہ اس میں بہت سی مستحب اور سنن بھی ہیں۔

آپ یہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کو سبب سے پسند وہ اعمال ہیں جو ہمیشہ کیے جائیں چاہے وہ کم ہی ہوں، ہو سکتا ہے کہ انسان رمضان المبارک کے ابتدائی ایام میں عبادت و اطاعت میں بہت تیر ہو لیکن آہستہ آہستہ اس میں کمی ہوتی جاتے اس لیے ایسا کرنے سے بچیں، بلکہ آپ اس بات کی کوشش کریں کہ جو اس میں کام کیے جاتے ہیں وہ ہمیشہ کیے جائیں۔

مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس بارہ کت میہنے میں اپنے اوقات کو منظم کرے تاکہ اس سے خیر و بلالی اور اعمال صالح کی فرصت ضائع نہ ہو مثلاً انسان کو یہ حرص رکھنی چاہیے کہ وہ اپنے گھر کی اشیاء رمضان کے شروع ہونے سے قبل ہی خرید لے تاکہ رمضان میں خریداری پر وقت ضائع نہ ہو، اور اسی طرح روزانہ خریدی جانی والی اشیاء بھی اس وقت خریدے جب بازار میں رش نہ ہو۔

ایک اور مثال ہے کہ : اسے خاندانی ملاقاتوں اور زیارت کو بھی منظم کرنا چاہیے تاکہ انسان عبادت صحیح طریقے سے کر سکے۔

اس مبارک میہنے میں زیادہ سے زیادہ عبادت اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کریں آپ کے پیش نظر یہی چیز ہوئی چاہیے۔

آپ رمضان المبارک کے شروع سے ہی یہ عزم کر لیں کہ نماز کے اوقات میں مسجد جلدی جائیں گے، اور قرآن مجید ختم کرنا ہے، اور اسی طرح قیام اللہیل بھی اس میہنے میں مستقل طور پر کریں گے، اور جو کچھ میسر ہو سکے اللہ تعالیٰ کے راستے میں مال بھی خرچ کریں گے۔

رمضان المبارک کے میہنے میں قرآن مجید کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط بنانے کی فرصت کو غنیمت جانیں، اور اس تعلق کے لیے آپ مرد رجذیل وسائل بروئے کار لائیں :

قرآن مجید کی آیات کو صحیح طور پر پڑھنا، اس کے لیے کسی اچھے سے قاری سے قرآن مجید پڑھنے کی تصحیح کریں، اگر ایسا نہیں ہو سکتا تو پھر اچھے قراء کرام کی یکسٹوں سے مستفید ہو کر اپنی قرأت کی تصحیح کریں۔

اللہ کے فضل و کرم سے جتنا قرآن مجید آپ کو حفظ ہوا س کا دور کریں اور باقی بھی حفظ کرنے کی کوشش کریں۔

قرآن مجید کی تفسیر کا مطالعہ کرنا اس کے لیے آپ مختلف معتمد کتب تفسیر کا مطالعہ کریں مثلاً تفسیر ابوی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر سعدی وغیرہ، یا تو آپ کسی کتاب کو پڑھنے کی جدول مقرر کر لیں مثلاً پلاٹیسوں پارہ پڑھیں اور اس کے بعد انٹیسوں اور پھر دوسرے پاروں کی تفسیر۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے جواہام پائے جاتے ہیں جب آپ اسے پڑھیں تو ان کی عملی تطبیق کریں۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گویں کہ وہ ہمیں رمضان المبارک کے ادراک کی نعمت عطا فرماتے ہوئے روزے رکھنے اور قیام کرنے کی توفیق عطا فرماتے، اور ہم سب کے اعمال صالح قبول فرمائے اور ہماری کمی و کوتاہی معاف فرمائے۔

واللہ اعلم۔